AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore Dream and Read

Disclaimer

This is a work of fiction. Names, characters, businesses, places, events, locales, and incidents are either the products of the author's imagination or used in a fictitious manner. Any resemblance to actual persons, living or dead, or actual events is purely coincidental.

یہ افسانہ نگاری کا کام ہے۔نام، حروف، کاروبار، مقامات، واقعات، مقامی، اور واقعات یا تو مصنف کے تخیل کی مصنوعات ہیں یا فرضی انداز میں استعمال ہوتے ہیں۔ اصل افراد، زندہ یا مردہ یا اصل واقعات سے کوئی مشابہت خالصتاً اتفاقیہ ہے۔

اس ویب سائٹ پہ پبلش ہونے والے تمام ناولز کے جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

تیسری محبت از قلم اقراءوڑائچ

"صالح بلڈرز اینڈ ہاؤسنگ سوسائٹی" "حسنہ نے زیرلب دفتر کے باہر لکھا نام پڑھا اور دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
Explore, Dream and Read

"" ایکسکیوزمی! مجھے صالح صاحب سے ملنا ہے کیا ابھی ملاقات ہو سکتی ہے؟" حسنہ کے پوچھنے پر ریسیپشن پر موجود لڑکی نے ایک پیشہ ورانہ مسکراہٹ اس کی جانب اچھالی "" جی میم! آپ کا نام اور کس سلسلے میں ملنا چاہتی ہیں؟" " لڑکی اپنے مخصوص پیشہ ورانہ انداز میں بولی۔

" "مجھے ایک گھر چاہیے اسی سلسے میں ملنا ہے۔" " حسنہ نے لہجے کو حتیٰ المقدور نارمل رکھنے کی کوشش کی۔

""میم! آپ رائٹ سائیڈ پہ جائیں پہلا کمرہ صالح صاحب کا آفس ہے۔"

انٹرکام اٹھا کر ریسیپشنسٹ نے کسی سے بات کی اور اسے دائیں طرف موجود کمرے کی طرف جانے کو کہا۔

" "تھینکس"

شکریہ ادا کرتے ہوئے وہ دائیں طرف موجود دفتر کی جانب ہولی۔

دروازے پر ہلکی سی دستک دے کر وہ دفتر میں داخل ہوئی تو سامنے کرسی پر براجمان شخص حسنہ کو کچھ کھڑوس سا لگا، اسے اپنا کام ہوتا نظر نہیں آ رہا تھا۔

دل ہی دل میں پریشان ہوئی۔ سامنے بیٹھے شخص نے کرسی کی طرف اشارہ کیا تھا۔

"جی شکریہ"

حسنہ نے تھوک نگلا اس کی سانس خلق میں ہی اٹک گئی تھی۔"یہ بندہ تو بہت لالچی سا لگ رہا ہے اس نے کہاں میری کوئی مدد کرنی ہے۔۔"

یہ اس نے دل میں سوچا تھا۔

" میڈم کہیے ہم آپکی کیا مدد کر سکتے ہیں؟"

کرسی کی پشت سے کمر ٹکائے دونوں ہاتھ آپس میں باندھے وہ اب پوری طرح سے متوجہ تھے۔

"سر مجھے ایک چھوٹا سا گھر چاہئے اس علاقے میں میرے بچے سکول میں پڑھتے ہیں اور بچوں کی دادی نے مجھے گھر سے نکال دیا ہے۔ وہ چاہتی ہیں کہ میں اپنے بچوں کو کسی عام سے سکول میں پڑھاؤں۔۔ لیکن۔۔! میں اپنے بچوں کی اسٹڈیز پہ کمپرومائز نہیں کر سکتی ۔"

حسنہ نے اپنا مدعا بیان کیا تھا۔

اوہ! سیڈ۔۔ لیکن، آپ گھر کا رینٹ کیسے دیں گی جبکہ آپ کے سسرال والوں نے گھر سے نکال دیا ہے تو آپ گھر کیسے افورڈ کریں گی۔ صالح صاحب خاصے کائیاں تھے فوراً اپنا نفع نقصان ماپ لیا کرتے تھے۔

" میری اتنی سیونگز ہیں کہ میں گھر افورڈ کر سکتی ہوں اور پھر میں کوئی جاب بھی کر لوں گی ۔"

حسنہ نے ایک بہت معقول جواب دیا تو صالح صاحب مطمئن ہو گئے تھے۔

"گھر دیکھنے کے لئے آپ کسی بھی ٹائم تشریف لے آیئے گا۔۔۔ باہر ریسیپشن پہ مس عیشا ہوتی ہیں ان سے باقی ڈیٹیل آپ لے لیجیے کب اور کہاں گھر دیکھنا ہے۔"

انہوں نے گفتگو سمیٹتے ہوئے آخری بات کی۔

وہ غالباً کہیں جانے کا ارادہ رکھتے تھے جبھی دورانِ گفتگو لاشعوری طور پر ان کا ہاتھ گاڑی کی چابی کی طرف بڑھ رہا تھا۔

"سر! مجھے آج ہی دکھا دیں پلیز۔۔۔ میرے پاس زیادہ وقت نہیں میرے بچوں کا سکول مس ہو رہا ہے وہ میری امی کے گھر پہ رہ رہے ہیں۔"

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read-

وہ ہاتھ مسلتے ہوئے بولی تو صالح صاحب کچھ متذبذب سے ہوئے۔

"ایکچوئلی مجھے کہیں اور جانا تھا۔۔"

وہ بولے تو حسنہ کے چہرے پر یکدم اداسی چھا گئی

"سر! پھر آج نہیں ہو پائے گا۔۔؟"

وہ بولی تو اس کی آواز خوامخواہ ہی بھرّا گئی۔

جسے صالح صاحب نے بغور دیکھا اور کچھ سوچ کر اٹھ کھڑے ہوئے۔

"چلئے میں آپ کو دکھادوں۔۔۔"

وہ گاڑی کی چابی اور اپنا موبائل لے کر نکلنے کو تیار کھڑے تھے۔

★★★★★★ ★★★★ ★★★★

تیسری بار مسلسل بیل ہونے پر بھی فون نہ اٹھایا گیا تو سیرت کو فکر لاحق ہوئی۔

اس کی پہلی کال پر فون اٹھا لینے والے صالح صدیقی آج اس کا فون نہیں اٹھا رہے تھے جب کہ انہوں نے خود صبح ہی سیرت کو کال کر کے یونیورسٹی سے واپسی پر ریسٹورنٹ پہنچنے کو کہا تھا اور وہ ہمیشہ سیرت سے بھی پہلے پہنچ جاتے تھے پھر آج ایسا کیا ہوا کہ نہ تو وہ کال کا جواب دے رہے تھے اور نہ ہی خود آرہے تھے۔

وہ غصے میں لال پیلی ہو کر ریسٹورنٹ سے نکلی اور سیدھی صالح کے آفس پہنچ گئی۔

سیکرٹری اس کو دیکھتے ہی مسکرانے لگی آفس کا سارا اسٹاف سیرت سے واقف تھا وہ اکثر صالح کے ساتھ یہاں آیا کرتی تھی۔

"سنو! صالح کہاں ہے؟"

وہ بنا کسی لگی لپٹی کے سیکرٹری سے مخاطب تھی۔

"میم! وہ ایک کلائنٹ کو گھر دکھانے کے لئے گئے ہیں۔"

سیکرٹری کے جواب سے سیرت کا ماتھا ٹھنکا۔ ایسا کبھی نہیں ہوا تھا کہ وہ کلائنٹ کو لوکیشن دکھانے جائے اور سیرت سے ہونے والی ملاقات مؤخر کر دے۔

وہ مزید کچھ پوچھے بغیر بجلی کی سی تیزی سے باہر نکل گئی۔

اب اس کا رخ سوسائٹی کی جانب تھا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"سلام بی بی" وہ جیسے ہی سوسائٹی کے گیٹ پر پہنچی چوکیدار نے اسے سلام کیا۔ صالح سے متعلقہ ہر شخص سیرت سے واقف تھا۔

وعلیکم سلام!

" اکرم بابا! آپ کے صاحب کون سا گھر دکھانے آئے ہیں کلائنٹ کو؟ مجھے ذرا وہاں پہنچا دیں۔"

اس نے سلام کا جواب دیتے ہی اپنے آنے کا مقصد بتایا۔

" وہ جو ایک بی بی آج آئی تھی گھر دیکھنے صاحب کے ساتھ، اس کی بات کر رہے ہو آپ؟"

اکرم بابا نے اپنے مخصوص دیہاتی لہجے میں بمشکل بات مکمل کی تو اسے اپنی سماعت پر یقین نہ آیا۔

"صالح کسی لڑکی کے ساتھ آیا تھا یہاں؟"

وہ بے یقینی کی سی کیفیت میں بولی۔

"لڑکی نہیں عورت تھی بی بی جی شادی شدہ لگتی ہے۔"

اکرم بابا نے اپنے تجربے کے مطابق معلومات پیش کی تھیں۔

"وہاٹ ایور!"

وہ جنجھلا کر بولی "ابھی کہاں ہے وہ؟"

بی بی جی وہ تو صاحب کے ساتھ چلی گئیں۔ اکرم کو لگا وہ سیرت اس عورت کے بارے میں پوچھ رہی ہے۔

اکرم کا جواب سن کر وہ وہاں رکی نہیں تھی۔

جانے کیوں اسے صالح پر شدید غصہ آ رہا تھا۔ کلائنٹ کے ساتھ تو وہ پہلے بھی جاتا تھا خواتین کے ساتھ بھی ڈیل کرتا تھا مگر آج اسے اتنی چبھن کیوں ہو رہی تھی۔ اس کا دل زور سے دھڑکا تھا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

★★★★★ ★★★★★★★-★★★★★

سیرت اور صالح کی پہلی ملاقات غیر معمولی نہیں تھی۔

صالح کے گھر سے دو گھروں کے فاصلے پر سیرت کی فیملی کرائے پہ رہنے آئی تھی۔

آنا جانا شروع ہوا تو سیرت کی بے تکلفی بڑھنے لگی۔

صالح شادی شدہ تھا مگر اس کی بیوی ہُما، صحیح معنوں میں اللہ جی کی گائے تھی۔

اسے روایتی بیویوں کی طرح سیرت کا روز روز گھر آنا اور صالح کے ساتھ بے تکلف ہونا ذرا بھی عجیب نہ لگا، یا تو وہ بہت سیدھی تھی یا پھر اپنی حیثیت سے اچھی طرح واقف تھی۔ شائد اسی لیے شوہر کے کسی معاملے میں دخل اندازی کرنا مناسب نہ سمجھتی تھی۔

سیرت اور صالح کے درمیان بے تکلفی روز بروز بڑھتی جا رہی تھی۔

سیرت ہر چھٹی کے دن کوئی نہ کوئی نئی ڈش تیار کر کے صالح کے لئے لے جاتی اور وہ کھا کر سیرت کے ہاتھ کے ذائقے کی تعریف میں زمین و آسمان کے قلابے ملانے لگتا۔

"صالح صاحب! آپ سیرت سے شادی ہی کر لیں ہر وقت یوں ایک ساتھ گھومنا مناسب نہیں ہے۔"

اس روز ہُمانے محض اتنا ہی کہا تھا پھر جانے کیا ہوا۔۔۔ اور صالح نے اس کو اپنی زندگی سے نکال باہر کیا۔ اب سیرت کو اپنا راستہ مزید صاف۔ لگنے لگا تھا۔

اس کی والدہ کو جو واحد اعتراض تھا اس رشتے پر وہ بھی اب ختم ہو گیا۔ اب اسے ڈگری مکمل ہونے کا انتظار تھا اور پھر اسے صالح کے ساتھ شادی کرنے سے کوئی نہیں روک سکتا تھا۔ صالح کے عشق میں وہ یہ تک بھول گئی تھی کہ وہ آخر کو ایک مرد کی دوسری عورت ہے۔

لیکن اسے اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔

★★★★ ★★★★ ★★★★

"سر! میں اپنے بچوں کی تعلیم کے حرج کو لے کر کافی پریشان تھی لیکن آپ نے میری ہیلپ کر کے مجھ پر بہت احسان کیا ہے۔"

حسنہ آفس میں ضروری کاغذات پر دستخط کرنے کے لئے آئی تھی اب نکلنے سے پہلے وہ شکریہ ادا کر رہی تھی۔

ارے نہیں میم اس میں احسان والی تو کوئی بات نہیں یہ تو میرا کام ہے، اور کلائنٹ کا اعتماد ہی ہمارا بھرم ہے، صالح نے وہی جملہ بولا تھا جو وہ ہر کلائنٹ سے بولا کرتا تھا۔ مگر حسنہ کو وہ جملہ بہت خاص لگا۔

صالح نے اس کے دکھ بھرے حالات کے پیشِ نظر کافی رعایت کی تھی اور گھر انتہائی مناسب کرائے کے ساتھ دے دیا تھا۔ وہ لاکھ کاروباری آدمی سہی لیکن کسی کو تکلیف میں دیکھ کر اس کا دل پسیج جاتا تھا۔

★★★★★-★★★★★-★★★★

"مجھے کچھ نہیں سننا صالح!" وہ بلند آواز میں بولی تو آس پاس کے لوگ مڑ کر ان دونوں کو دیکھنے لگے۔

"آہستہ تو بولو نا سیرت!" لوگ دیکھ رہے ہیں۔ صالح دھیمے سے لہجے میں بولا تو وہ پھٹ پڑی۔ "کیا دیکھ رہے

ہیں لوگ؟؟ صالح بولو نا کیا دیکھ رہے ہیں لوگ؟

جب ایک عورت کو لے کر گاڑی میں خود گھر دکھانے کے لئے لے کر جاتے ہو تب لوگ نہیں دیکھتے ہیں کیا؟"

غم و غصے کے زیادتی سے اس کا چہرہ لال ہو رہا تھا۔

"سیرت! سمجھنے کی کوشش تو کرو وہ کلائنٹ تھی اور بہت مجبور بھی۔" اس نے ایک بار پھر مصالحت کی کوشش کی۔

"فار گاڈ سیک صالح! اپنا یہ ایموشنل ڈرامہ بند کرو مجھے سب دِکھ رہا ہے۔ یہ ہمدردی اور کسی کلائنٹ کے لیے نہیں ابھری کبھی۔"

اس نے ہاتھ باندھ دیے تھے صالح کے سامنے۔۔ اچھا چلو موڈ ٹھیک کرو اور بتاؤ کیا آرڈر کرنا ہے، صالح نے بات کو ختم کرنا چاہا۔

تھوڑی سی مزید منّت سماجت کے بعد سیرت مان ہی گئی تھی۔

★★★★۔★★★★۔★★★★

"یہ بریانی تم نے بنائی ہے صالح؟"

سیرت نے کچن کاؤنٹر پہ پڑی بریانی کی پلیٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے سرسری سے انداز میں استفسار کیا۔

"یہ۔۔۔ یہ تو حسنہ نے بنا کر بھیجی ہے۔"

صالح چائے کا پانی چولہے پر رکھ کر چولہا جلاتے ہوئے بولا تو سیرت کے تن بدن میں آگ لگ گئی۔

"وہاٹ؟ اب وہ کھانا بھی بھیجنے لگی ہے؟؟"

"صالح آئی وِل کِل ہر" وہ انگلی اٹھا کر اسے تنبیہ کرتے ہوئے زخمی شیرنی لگ رہی تھی۔ بریانی کی پلیٹ اٹھا کر شیلف پر الٹائی اور تن فن کرتی کچن سے نکل گئی۔

"سیرت کیا ہو گیا ہے۔۔ چائے بنا رہا ہوں پی کر جانا۔"

صالح اس کے پیچھے آیا تھا وہ اپنا پرس اٹھا کر ہال سے نکل رہی تھی۔"اسی چائے میں ڈوب کر مر جاؤ تم۔"

وہ ہال سے باہر نکلی اور تیزی سے مین گیٹ پار کر گئی۔

★★★★۔★★★★۔★★★★

شادی کی تاریخ طے ہو چکی تھی وہ ہواؤں میں تھی برسوں بعد اس کی مراد بر آنے کو تھی۔ مگر ساتھ ہی ساتھ اسے حسنہ کی طرف سے بڑھتے ہوئے التفات سے الجھن ہونے لگی تھی۔

وہ اپنی پریشانی کسی سے کہہ کر معاملہ بڑھانا نہیں چاہتی تھی سو وہ دل میں دبائے بس اپنی شادی کی تیاریوں میں مگن تھی۔

اسے صالح کی محبت پر پورا بھروسہ تھا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE

شادی کی تقریب بخیر و عافیت گزر گئی اور وہ صالح کے گھر پہنچ گئی، سب کچھ بہت اچھا لگ رہا تھا۔ صالح پہلے سے بھی زیادہ خیال رکھنے لگا تھا۔

★★★★۔★★★★۔★★★★☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆★★★★

سیرت۔۔ حسنہ اور اس کے بچے آ رہے ہیں ڈنر پہ، ایسا کرو باہر سے ہی کچھ آرڈر کر لو۔ صالح نے آفس سے گھر آتے ہی ایک خبر سنائی جو کہ سیرت کی طبیعت پر بہت گراں گزری۔

"صالح! آپ اپنے کلائنٹس کو آفس میں نمٹا کر آیا کریں گھر میں ہمارا ٹائم ہوتا ہے میں کسی کی مداخلت برداشت نہیں کروں گی ۔"

وہ منہ بنا کر اپنے کمرے میں چلی گئی اور اندر سے دروازہ بند کر لیا۔

اس رات وہ ہر ممکن کوشش کر چکا لیکن سیرت باہر نہ آئی مجبوراً خود ہی کھانا آرڈر کر دیا اور حسنہ کے آنے پر کھانا میز پر سج بھی گیا۔

سیرت کے سینے پر سانپ لوٹ رہے تھے باہر اس کا شوہر ایک غیر عورت کے ساتھ کھانا کھا رہا تھا اس کے بچوں کے ساتھ لاڈ کر رہا تھا۔ اچانک سے کچھ سوچ کر وہ باہر آ گئی۔

"ہائے! سیرت کیسی ہیں آپ؟"

حسنہ اس کو ڈائننگ ہال میں داخل ہوتے دیکھ کر خوشدلی سے بولی۔ **"ہیلو، مسز احسن!"**

سیرت نے کمال ادائے بے نیازی سے حسنہ کو اس کے شوہر کے نام سے بلایا تھا۔ مسز احسن۔۔۔ مسز احسن پہ کافی زور دے کر بولی تو حسنہ کا چہرہ تاریکی میں ڈوب گیا۔ وہ جیسے اچانک خواب سے حقیقت کی دنیا میں آئی تھی۔ اسے جیسے کسی نے جھنجھوڑ کر یاد دلایا تھا کہ حسنہ۔۔ تم تو مسز احسن ہو۔۔ احسن کی نکاحی بیوی ہو۔۔ تم تو آزاد نہیں ہو کہ جو چاہو کرتی پھرو۔۔۔ تمہارے بچوں کا باپ تمہارا مقدر ہے۔

صالح کے ارد گرد طواف کرتے وہ تو بھول ہی گئی تھی کہ اس کا مجازی خدا کوئی اور ہے، وہ کسی کے نکاح میں ہے۔

وہ اپنے بچوں کو خوامخواہ ہی صالح صدیقی جیسی ڈریسنگ کروانے لگی تھی۔ صالح کب اس کا آئیڈیلس بن گیا اسے خبر ہی نہ ہوئی۔

وہ اپنا آپ بھلا کر صالح کے لیے کھانا بناتی بہت شوق سے اس کو بھجواتی اور ایسے میں وہ یہ تو یکسر فراموش کر چکی تھی کہ وہ ایک شخص کے نکاح میں ہے۔ بلاشبہ وہ ناراض تھا اس سے مگر ہنوز اس کے نکاح میں تھی۔

حسنہ کا کھانے سے دل اچاٹ ہو گیا۔ کچھ ہی دیر میں وہ چلی گئی۔

★★★★۔★★★★۔★★★★

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

" آج پھر سے اس عورت نے آپ کے لیے کھانا بجھوا دیا ہے صالح آپ اسے خود منع کریں گے یا آپ چاہتے ہیں میں اس عورت کو جان سے مار دوں؟ "

حسنہ نے آج چکن کڑاہی بنا کر بھیجی تھی جس کو دیکھ کر سیرت سیخ پا ہو رہی تھی۔

"کم آن یار! بہن سمجھتا ہوں میں اس کو" ۔صالح کی دلیل پر وہ طنزیہ ہنسی ہنس دی۔۔۔۔

"بہن۔۔ رئیلی؟؟ کبھی سگی بہنیں تو آپ کے لیے ایسے پکوان بنا بنا کر نہیں بھیجتی۔نہ ہی وہ ماموں جیسی ڈریسنگ اپنے بچوں کو کرواتی ہیں۔۔"

وہ زور سے چلائی تھی۔ صالح اس کو یوں اپنے لئے حساس ہوتے دیکھ کر محظوظ ہوا۔

" اچھا۔۔ تو اگر کسی کوئی میری ڈریسنگ سینس کا اتنا معترف ہے تو آپ جیلس ہو رہی ہیں۔۔" صالح نے اسے چھیڑنے کی خاطر چٹکلہ چھوڑا۔

" ہاں۔۔! ہو رہی ہوں میں جیلس۔۔۔ صالح! میں تمہیں کسی بھی قیمت پر کھونا نہیں چاہتی۔۔۔۔ تم صرف میرے ہو صالح صرف میرے میں اس عورت کی جان لے لوں گی بتا رہی ہوں۔۔" سیرت نے انگلی اٹھا کر اسے دھمکی دی جو کار گر ثابت ہوئی اور صالح سنجیدگی سے اسے منانے کی کوشش کرنے لگا۔

"ایسا کچھ نہیں ہے سیرت۔۔! ٹرسٹ می۔۔ وہ واقعی میں میرے لیے ایک بہن کی طرح ہے میں ایسا کچھ سوچ بھی نہیں سکتا جو آپ سمجھ رہی ہیں۔" صالح نے شانوں پر ہاتھ رکھ کر اسے تسلی دی۔

" اوہ۔۔! اچھا تو پھر اس عورت سے بھی پوچھ لیں صالح صدیقی ! وہ بھی آپ کو بھائی سمجھتی ہے یا کچھ اور۔۔۔" وہ جب بولتی تو زہر اگلتی تھی۔

جب سے اس کی شادی ہوئی یہ حسنہ نامی تلوار اس کے سر پر لٹکتی رہتی تھی۔ گو کہ سیرت سے محبت کی شادی تھی مگر۔۔۔ دوسری محبت نا!

"جس مرد نے دوسری محبت کی ہو اس سے تیسری کی امید ہمیشہ رہتی ہے۔۔ ۔"

اس روز وہ اپنی ایک قریبی دوست سے ذکر کر بیٹھی تو اس کی بات سے مزید پریشان ہو گئی۔

"دیکھو سیرت! کچھ بھی ہو تم اس عورت کی اپنی زندگی میں مداخلت ختم کرواؤ اس سے قبل کہ کچھ نیا چاند نکلے۔"

دوست کی بات اس کے دماغ میں تو آگئی تھی مگر یہ بات وہ صالح کو کیسے سمجھاتی۔

★★★★-★★★★-★★★★★

ان دنوں نجی ٹی وی کا ایک ڈرامہ بہت مشہور ہوا جس میں مشہور و معروف اداکارہ عائزہ خان ایک شادی شدہ خاتون کا کردار ادا کر رہی تھی جو کہ اپنے شوہر کے ہوتے ہوئے کسی اور مرد کی محبت میں گرفتار ہو جاتی ہے اور اپنے شوہر کو چھوڑ دیتی ہے۔ عورت کی بے وفائی کے عنوان پر یہ ڈرامہ ایک شاہکار تھا۔۔ اور اس کی آخری قسط سینیما گھروں کی زینت بنی تو صالح ٹکٹیں لے آیا۔ سیرت، صالح کے ہمراہ ڈرامہ دیکھ کر باہر نکلی تو ساتھ والے ہال سے حسنہ بھی اپنے بچوں کی ہمراہی میں نکل رہی تھی، صالح کو دیکھتے ہی لپکی۔

"ارے آپ لوگ بھی آئے ہیں۔۔۔" وہ قریب آتے ہی بولی۔

"جی ہاں! صالح کو تو میرے ساتھ آؤٹنگ کا بہانا چاہیئے ہوتا ہے، سیرت اترا کر بولی تو حسنہ کچھ خجل سی ہوگئی۔

"میں تو کافی تھکی ہوئی تھی بس بچوں نے ضد کی تو آنا پڑا۔" وہ خجالت چھپانے کو بہانہ گھڑلائی۔

"ویسے آپ کو تو اپنے بچوں کو یہ ڈرامہ دکھانے کے لئے اتنی دور لانے کی قطعاً ضرورت نہیں تھی۔۔ ان کو تو گھر میں ہی کافی مواد دیکھنے کو مل جاتا ہوگا، نہیں؟"

سیرت کا معنی خیزی سے بولا گیا یہ جملہ حسنہ کو بہت زور سے لگا تھا وہ منہ کے بل گر گئی تھی اپنی ہی نظروں میں۔

اس دن کے بعد صالح کی متوقع تیسری محبت عرف "بہن" کبھی نام نہاد بھائی کے گھر نہیں آئی تھی۔

سننے میں آیا تھا کہ حسنہ کی اپنے شوہر کے ساتھ صلح ہوگئی اور وہ اسے اپنے ساتھ لے گیا تھا۔ "خس کم جہاں پاک" سیرت نے یہ خبر سنتے ہی کہا۔ جو بھی تھا سیرت کو بہر حال اپنے گھر کی سلامتی سے غرض تھی۔ وہ گھر جو اس نے خود بھی کسی کے ارمانوں کی قبر پر تعمیر کیا تھا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

ختم شد

ازقلم اقراء وڑائچ